سپر مارکیٹ میں مخصوص خریداری پر ملنے والے کارڈ اور پوائنٹس پر ڈسکاؤنٹ کا حکم

ادارہ

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

امتیاز سپر مارکیٹ میں پندرہ ہزار (15000) کی خریداری پر امتیاز کا کارڈ ملتا ہے، پھر اس کے استعمال کرنے پر مفت پوائنٹ ملتے ہیں، پھر بعد میں یہ پوائنٹ بل کی ادائیگی کے لیے پیسوں کی طرح استعمال ہوتے ہیں۔

اس کا کیا حکم ہے؟ جائز ہے یا نہیں؟ کیونکہ اس کارڈ کو استعمال کرنے سے ڈسکاؤنٹ ملتا ہے۔مفت پوائنٹ (بغیر کسی عوض کے) ملتے ہیں، پھر مذکورہ پوائنٹس کے بدلے ''ڈسکاؤنٹ'' ملتا ہے۔
مستفتی: عبدالرافع (گلشن اقبال، کراچی)

الجواب حامدًا ومصليًا

واضح رہے کہ بعض دکاندار اپنے سامان کو زیادہ سے زیادہ فروخت کرنے کے لیے لوگوں کو ترغیبات دیتے رہتے ہیں۔اگر کوئی گاہک ان کی دکان سے ان کی مقرر کردہ مقدار تک کا سامان خریدتا ہے تو اسے ایک کوپن یا کارڈ دیا جاتا ہے، پھر مزید خریداری پر اس کارڈ پر پوائنٹس ملتے ہیں اور ان پوائنٹس کے عوض اسے ڈسکاؤنٹ ملتا ہے، تو اس کے بارے میں شرعی حکم یہ ہے کہ اگر دکاندار سامان کی وہی قیمت لیتا ہے جو عام طور پر بازار میں ہوتی ہے تو مذکورہ کارڈ کا لینا اور اس کا استعمال کرنا شرعاً جائز ہے اور اس کے ذریعہ ملنے والے فوائد اور ڈسکاؤنٹ دکاندار کی طرف سے تبرُّع ہے، جو کہ شرعاً جائز ہے۔''کشف الأسرار'' میں ہے:

’’لأن التّبرُّع إنما صار مشروعًا في حقهٖ لكونهٖ وسيلة إلى التجارة في المستقبل.‘‘ (کشف الاسرار شرح اصول البزدوی، باب الامور المعارضۃ علی الأہلیۃ، باب معرفۃ اقسام الاثبات والعلل والشروط، ج:۴، ص:۳۰۳، الناشر: دار الکتاب الاسلامی)

’’فقه البيوع‘‘ میں ہے:

’’الثالث: ماجرى به عمل بعض التجار أنهم يعطون جوائز لعملائهم الذين اشتروا منهم كمّيّة مخصوصة، ولو في صفقات مختلفة. وقد تعطي هٰذه الجوائز بقدر الكمّيّة لكل أحد، وقد تعطى الجوائز بالقرعة. وليس هٰذا من قبيل الزيادة في المبيع لأنها تعطى عادة بعد صفقات متعددة في أزمنة وأمكنة مختلفة، فلاسبيل إلى نسبتها إلى مبيع واحد. فهي هبة مبتدأة موعودة من البائع لتشجيع الناس على أن يشتروا البضائع منه. وجواز أخذها مشروط بأن لايكون البائع زاد في ثمن البضعة من أجل هٰذه الجوائز، وإلا صار نوعا من القمار، لأن مازاد على ثمن المثل إنما طولب بهٖ على سبيل الغرز، واحتمال أن يفوز المشتري بالجائزة.‘‘ (فقہ البیوع علی المذاہب الأربعۃ، الجزء الثانی، ص:۸۱۱، المبحث الثامن: تقسیم البیع من حیث ترتب آثارہ، الباب الاول فی احکام البیع الصحیح بدون خیار الجوائز علی المبیعات)

فقط واللہ اعلم

الجواب صحیح	الجواب صحیح	کتبہ
ابوبکر سعید الرحمٰن	محمد انعام الحق	تقی الدین شامزی
	الجواب صحیح	دار الافتاء
	محمد عبد القادر	جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ ....

القلم کمپوزنگ سینٹر
درج ذیل کاموں کے لیے رابطہ کریں
- معیاری اردو اور عربی کمپوزنگ
- اردو، عربی کتابوں کی پروف ریڈنگ اور تصحیح
- اردو، عربی کتابوں کی ایڈیٹنگ اور سیٹنگ
- عربی سے اردو ترجمہ

فون نمبر 0313-1202667 Email: alqalamcomposing@gmail.com